سوال

(218) عورت کا چہرہ اور اس کی ہتھیلیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے وجہ اور کفین کا پردہ شرعی ہے یا نہیں؟ ابوداوٗد میں ابن عباسؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر وجہ و کفین عورت ستر میں داخل نہیں تو حالت احرام میں ان کو کیوں چھپایا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجہ و کفین عورت کے ستر میں داخل ہے۔ حالت احرام میں مرد کو سر ننگا رکھنے کا حکم ہے اور عورت کو کھولنے کا حکم ہے اور یہ حکم عورت کے لیے حالت احرام میں اس وقت ہے جب کوئی مرد سامنے نہ ہو چنانچہ ابوداوٗد بحوالہ عون المعبود جلد 2 صفحہ 104 میں حدیث ہے۔

«عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت کان الرکبان یمرون بنا و نحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرمات فاذا جاوذوا بنا سدلت احدینا جلبابہا من راسہا علیٰ وجہہا فاذا جاوزونا کشفناہ»

''یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم یعنی عورتیں احرام کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتیں جب مردوں کی جماعت ہمارے ساتھ گزرتی اور روبرو ہوجاتی اور اس وقت ہم اپنی چادر کو سر سے کھینچ کر اپنے چہرہ کو چھپاتیں۔ جب ان کی جماعت گزر جاتی تو ہم پھر اسی طرح اپنے چہرے کھول لیتیں۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وجہ و کفین ستر میں داخل ہیں۔ کفین کی بابت اس حدیث میں نہ ڈھانکنے کا ذکر ہے۔ نہ کھولنے کا ہاں عمومی حالت یہ ہے کہ جب چہرہ کو ڈھانکا تو کفین خود بخود نقاب کے اندر آجاتی ہیں۔ اس لیے اس کے ذکر کی ضرورت نہ رہی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

ستر کا بیان، ج1ص294

محدث فتویٰ